O

نسل درنسل دائروں کا ظہور ان کے اصلی مقام پر رکھا
اپنے اندر کے ہر سفر کا بیاں کسی ہجرت کے نام پر رکھا

اپنی ہستی کے بھی نہیں مالِک، اپنی مرضی کے بھی نہیں مالک
آپ ہی فیصلہ کریں آقا بوجھ کتنا غلام پر رکھا

اس نے گر جیت کر جتایا نہیں تو مجھے بھی شعور ہے اسکا
میں نے بھی دشمنی کا یہ رشتہ باہمی احترام پر رکھا

اس کے آگے جُھکے ہوئے تو ملے، اسکی خاطر کھڑا کوئی نہ ملا
میں نے سجدے کو مختصر کر کے زور سارا قیام پر رکھا

حسن اور نور ایک رات ملِے، قلب میں جگمگا دیے یکبار
میں نے وہ لمحۂ حیات سدا اپنی ہستی کے بام پر رکھا

https://emad-ahmad.com/

کہہ رہا تھا کہ آ کے مِل جاؤ، پر وہ نخوت وہی تھی پہلی سی
فیصلے کے لیے بصد مشکل اسکا لہجہ پیام پر رکھا

بُجھ رہے تھے کسی گھڑی سارے، میرا دل بھی، دیا بھی اور دن بھی
ساری ہمت کو مجتمع کر کے میں نے تینوں کو بام پر رکھا

وصفِ ابنِ علیؑ بیاں کرتا، میری اوقات ہی نہیں اتنی
سوچ اپنے مقام پر رکھی، قلب اپنا سلام پر رکھا

نفس تیار تھا اندھیرے میں، قلب پر وار تھا اندھیرے میں
انگلیاں دھار کے قریب رہیں، ہاتھ پورا نیام پر رکھا

جاؤ پوچھو عماد سے مطلب اپنے ہر خواب، اضطراب کا اب
ہے مکمل جہانِ معنی جو اُس نے علم الکلام پر رکھا

https://emad-ahmad.com/